24اگست2012ء

پاکستان میں بینکوں کی 93فیصد شاخیں ریئل ٹائم آن لائن بینکنگ کی خدمات فراہم کررہی ہیں،اسٹیٹ بینک

پاکستان میں بینکوں کی 93فیصد شاخیں اب ریئل ٹائم آن لائن بینکنگ کی خدمات فراہم کررہی ہیں۔یہ بات مالی سال 12ء(FY12) کی چوتھی سہ ماہی کے لیے ادائیگی کے نظام سے متعلق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے سہ ماہی جائزے میں کہی گئی ہے، جو آج جاری کیا گیا۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال (مالی سال 12ء) کی چوتھی سہ ماہی کے دوران مزید 192 بینک برانچوں کو اپ گریڈ کرکے رئیل ٹائم آن لائن برانچز (RTOB) کا درجہ دیا گیا اور اس وقت ملک بھر میں قائم بینکوں کی کل 10,017 شاخوں میں سے 9,291 یا 92.8 فیصد شاخیں آرٹی او بی کی خدمات فراہم کررہی ہیں۔

جائزے کے مطابق پاکستان میں ادائیگی کے نظام کے انفرااسٹرکچر میں مسلسل نمو کا رجحان ہے اور چوتھی سہ ماہی کے دوران مجموعی طور پر 197 آٹومیٹڈ ٹیلر مشینوں (ATMs) کا اضافہ ہوا جس سے ملک میں اے ٹی ایمز کی تعداد بڑھ کر 5,745 تک پہنچ گئی ہے۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ مالی سال کی چوتھی سہ ماہی میں اے ٹی ایم سودوں کی مالیت اور حجم میں 5.9 فیصد اور 7.4 فیصد کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر بالترتیب 438 بلین روپے اور 45 ملین سے زائد تک پہنچ گیا۔جائزے کے مطابق مجموعی ای بینکاری سودوں میں اے ٹی ایمز کا حصہ بھی بڑھ کر 60.6 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

جائزے کے مطابق فی اے ٹی ایم سودے کی اوسط قدر 9,693 روپے رہی اور پوائنٹ آف سیل (PoS) ٹرمنلز کے ذریعے سودوں کا حجم اور مالیت 4.7 ملین اور 21.49 بلین روپے رہی جو گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں بالترتیب 4.5 فیصد اور 2.1 فیصد زیادہ ہے۔

جائزے میں کہا گیا ہے کہ پلاسٹک کارڈز کی تعداد میں بھی گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 8.03 فیصد اضافہ ہوا اور چوتھی سہ ماہی کے اختتام پر ملک میں زیرگردش پلاسٹک کارڈز کی تعداد 17.95 ملین ہوگئی۔

جائزے کے مطابق چوتھی سہ ماہی کے دوران ای بینکاری کے سودوں کا مجموعی حجم 5.6 فیصد اضافے کے ساتھ 74.6 ملین تک جا پہنچا جبکہ اس سے پچھلی سہ ماہی میں سودوں کا مجموعی حجم 70.6 ملین تھا۔تاہم ریئل ٹائم آن لائن برانچز (RTOB) کے سودوں کی مالیت میں 5.4 فیصد کمی کے باعث ای بینکاری کے سودوں کی مجموعی مالیت زیرغور سہ ماہی میں 4.4 فیصد کمی کے ساتھ 6.6 ٹریلین روپے ہوگئی جو اس سے پچھلی سہ ماہی میں 6.9 ٹریلین روپے تھی۔

ریئل ٹائم گراس سیٹلمنٹ (RTGS) کے ذریعے بڑی مالیت کی ادائیگیوں کا حجم ایک لاکھ سے زائد اور ان کی مجموعی مالیت 28.97 ٹریلین روپے ہوگئی۔اس طرح گذشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں زیرغور سہ ماہی کے دوران اس حجم میں 4.8 فیصد اور مالیت میں 3.6 فیصد اضافہ ہوا، نیز آرٹی جی ایس سودوں کا بڑا حصہ حسب سابق سیکورٹیز کی سیٹلمنٹ کا (حصہ 53.6 فیصد) ہے جس کے بعد انٹر بینک فنڈز ٹرانسفر (حصہ 34.2 فیصد) اور ملٹی لیٹرل کلیئرنگ کے ذریعے رٹیل چیک کی سیٹلمنٹ (حصہ 12.1 فیصد) کا نمبر ہے۔

[☆☆☆]